



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آہٹل جب کسی ڈاکٹر کا سے نام لینا ہو تاکہ اس کو اپنا مریض دکھایا جاسکے۔ تو ٹوکن دینے والا ڈاکٹر کا فشی کتنا ہے کہ آج کا ٹوکن نہیں ملے گا۔ آج کا ٹوکن لے جاو اور 5 دن کے بعد باری آگئی۔ لیکن اگر اس کو 500 روپے دے دے جائیں تو وہ اسی دن کا ٹوکن دے دیتا ہے۔ مریض بچا رہ تو مجبور ہوتا ہے شرعی لحاظ سے یہ کیسا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ایسا کرنے والے فشی کے لئے یہ جگا ٹیکس لگانا ناجائز اور حرام ہے، اور میں نہیں سمجھتا کہ وہ یہ کام ڈاکٹر کی مرضی کے بغیر کرنا ہوگا۔ لہذا ڈاکٹر اور فشی دونوں کو اللہ سے ڈرنا چاہئے اور لوگوں کے مالوں پر ناجائز ڈاکہ نہیں ڈالنا چاہئے۔ باقی مریضوں کو بھی چاہئے کہ اس سلسلے میں ان کے خلاف کوئی مناسب آواز بلند کریں اور انہیں اس زبردستی کی ڈیکیتی سے روکیں۔ لیکن اگر مریض زیادہ سیریس ہو اور لیٹ چیک اپ کی وجہ سے کسی ضرر یا جان جانے کا اندیشہ ہو تو مجبوری کی اس حالت میں ان کو یہ پیسے دینے سے آپ پر کوئی حرج نہیں ہوگا، کیونکہ آپ نے اضطراری حالت میں مجبوراً یہ عمل کیا ہے، جس میں آپ کی رضا اور مرضی شامل نہیں ہے۔ اور پھر جان کی حفاظت کرنا بھی شرعی اعتبار سے فرض اور واجب ہے۔

حدا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ